السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زمانہ رسالت میں اکثر صحابہ غیر صحابہ ملکوں میں امیر بنا کر بھیجے جاتے تھے کیا وہ ملکی ومذہبی (جس میں امامت کا کام بھی سپرد تھا) دونوں خدمت کے لیے بیت المال سے تنخواہ لیا کرتے تھے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانہ رسالت میں جن صحابہ کوکسی مقام میں عامل بنا کر بھیجا گیا تھا، ان کو بیت المال سے بغیر شرط وتعیین کے ان کی ضروریات کے مطابق اس قدر ملتا تھا، جس سے ان کا کام چل جاتا، اور وہ بھی خاص امامت کے مقابلہ میں نہیں جیسا کہ سائل خیال کررہا ہے۔ (محدث دہلی 1941ء،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 237

محدث فتویٰ